© rasailojaraid.com

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مرکزی قیادت کا

پالیسی بیان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان اور ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' ملک کے ہزاروں دینی مدارس پر مشتمل ایک تنظیم ہے، جس کا مقصد دینی مدارس کے نصاب ونظام کی نگرانی، امتحانات کا کنٹرول، ان کی اجتماعی ضروریات ومفادات کے حصول کی منظم کوشش، ان کی خودمختاری اور جداگانہ تشخص کا تحفظ اوران کے تعلیمی معیار وکردار کوملت اسلامیہ کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید اور بہتر بنانا ہے اوران اعلیٰ مقاصد کے لئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی قیادت مسلسل متحرک اور مصروفِ کار ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ پورے شعور وادراک اور حوصلہ وتدبر کے ساتھ پیش رفت کررہی ہے۔ اس سلسلہ میں دینی مدارس کے وجود، معاشرتی کردار اور جداگانہ تشخص کے حوالہ سے درپیش خطرات وخدمات کے پس منظر میں مختلف معاملات میں حکومت کے ساتھ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی قیامت کے مذاکرات اور گفتگو کا سلسلہ جاری رہتا ہے اوراس وقت بھی بہت سے امور میں حکومت کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں۔ گزشتہ دنوں حکومت کی طرف سے پیش کردہ ''تحفظ حقوق نسواں بل'' (جو اَب ایکٹ بن چکا ہے) کے بارے میں حکومت اور دیگر حلقوں کے ساتھ مذاکرات میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں نے شرکت کی ہے اوراس سلسلہ میں دینی حلقوں کی جدوجہد کو بھی وفاق کے قائدین کی طرف سے سپورٹ کیا جائے جو انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی جاری رہے گی۔ البتہ اس حوالہ سے یہ وضاحت ضروری ہے کہ: ''تحفظ حقوق نسواں ایکٹ اور حدود آرڈیننس کے سلسلہ میں دینی حلقوں کی جدوجہد سے تعاون، اپنی دینی اور عملی ذمہ داریوں کے حوالہ سے ہے اوراس سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تنظیمی ڈھانچہ اور نیٹ ورک کا بحیثیت وفاق کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی اس جدوجہد میں شرکت سے دینی مدارس کے مختلف معاملات کے حوالہ سے حکومت کے ساتھ ہونے والی گفتگو اور مذاکرات پر کوئی اثر پڑے گا۔ دینی مدارس کے مسائل اور مشکلات کے بارے میں حکومت کے ساتھ جو معاملات اب تک طے ہوئے ہیں، اور جن پر اس وقت گفتگو مختلف مراحل میں ہورہی ہے، وہ اپنی جگہ قائم ہیں اور کسی بھی دینی حوالہ سے ہونے والی جدوجہد کے معاملات اس پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ اپنے دائرہ میں وفاق المدارس العربیہ کے معاملات حسب سابق جاری رہیں گے اور حدود شرعیہ کے تحفظ یا کسی اور ادارہ سے کسی بھی دینی جدوجہد میں اپنی دینی اور علمی ذمہ داری کے پیش نظر وفاق المدارس کے رہنماؤں کی شرکت اس سے الگ ایک مستقل معاملہ ہے''۔

یہ وضاحت اس لئے ضروری سمجھی گئی ہے تاکہ اس سلسلہ میں کوئی غلط فہمی جنم نہ لے اور تمام امور اپنی اپنی جگہ فطری انداز میں چلتے رہیں۔

☆......☆

© rasailojaraid.com